صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 4 نومبر 2015ء 21 محرم 1437 ہجری 4 نبوت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 249

بدھ 4 نومبر 2015ء

غلبہ کے ذرائع

ربِ افواج خود آتا ہے تری نصرت کو
باندھ لے اپنی کمر بندۂ حرمان نہ ہو
اٹھ کے دشمن کے مقابل پہ کھڑا ہو جا تو
اپنے احباب سے ہی دست و گریباں نہ ہو
یاد رکھ لیک کہ غلبہ نہ ملے گا جب تک
دل میں ایمان نہ ہو ہاتھ میں قرآن نہ ہو

(کلام محمود)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت ماسٹر چوہدری محمد علی خان صاحب اشرف بیان کرتے ہیں:

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ہم کرم دین کے مقدمہ میں بہت سے لوگ حضرت اقدس کے ساتھ گورداسپور میں تھے۔ میرے پاس ایک بڑے سائز کا مترجم قرآن شریف تھا۔ جو مہاراجہ صاحب کپورتھلہ نے اپنے ہاتھ سے دربار خاص میں مجھے انعام دیا تھا۔ کیونکہ میں نے آٹھویں جماعت خاص امتیاز سے مہاراجہ کی ریاست میں پاس کی تھی اور مجھ سے دریافت کیا گیا تھا کہ انعام میں کیا لوگے تو میں نے قرآن مجید مترجم کے لئے عرض کیا اور وہی مجھ کو دیا گیا۔ جس پر ماسوائے یونیورسٹی پنجاب کی سند کے ریاست کی طرف سے بھی مطبوعہ سند جلد قرآن کریم کے اندر کی طرف آویزاں و چسپاں تھی۔ وہ قرآن کریم چونکہ موٹے حروف میں تھا نیز مجھے انعام میں ملا ہوا تھا۔ مجھے اتنا عزیز تھا کہ ہمیشہ میں اس انعامی قرآن شریف کو سفر وحضر میں اپنے ساتھ رکھتا تھا۔ حضرت کے دوست احباب بھی وہاں موجود تھے۔ حضرت مولوی عبدالستار صاحب کابلی بھی تھے۔ انہوں نے اس قرآن شریف کو دیکھ کر ایسا پسند کیا کہ مجھ سے مانگنے پر مجبور ہوگئے۔ مجھے فرمایا کہ ''چونکہ میری نظر کمزور ہے اس لئے مجھے اپنا جلی حروف والا قرآن کریم دے دو'' اور مجھے چھوٹی سی عکسی حمائل اس کے بدلے میں دے دی اور قرآن مجید مجھ سے لے لیا۔

حضرت اقدس کی صحبت میں رہنے سے چھوٹے چھوٹے بچوں میں بھی ایثار کا مادہ ہوگیا تھا۔ باوجود یہ کہ میں طالب علم تھا اور انعامی قرآن کریم کا گرویدہ مگر میں نے ان کی درخواست کو رد کرنا مناسب نہ سمجھا اور ان سے دعائیں لیں۔ (الحکم 28 جنوری 1935ء ص 5)

حضرت حافظہ زینب بی بی اہلیہ حضرت مولوی فضل الدین کھاریاں حضرت مسیح موعود کی رفیقہ تھیں۔ ان کے متعلق ان کی نواسی طاہرہ جبیں صاحبہ لکھتی ہیں۔

آپ کی آواز بہت بلند تھی۔ قرآن کریم کی تلاوت بلند آواز سے کرتیں تو دل میں گھبراہٹ سی ہوتی کہ آواز چار دیواری سے باہر نہ جائے۔

ایک دن آپ نے حضرت نانا جان سے پوچھا کہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے میری آواز باہر جاتی ہے اس کا میں کیا کروں؟

آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں جہاں تک آپ کی تلاوت کی آواز جائے گی۔ آپ کے حق میں شہادت جائے گی یعنی قیامت کے روز قرآن کریم آپ کا گواہ ہوگا۔

ایک دن آپ قرآن کریم کی تلاوت کر رہی تھیں کہ ادھر سے سید حامد شاہ صاحب کا گزر ہوا۔ آپ کی تلاوت سن کر انہوں نے گھر جا کر اپنی بچیوں کو قرآن کریم پڑھنے کے لئے بھیج دیا۔ اسی طرح اور لوگوں نے اپنے بچے قرآن کریم پڑھنے کے لئے بھیج دیئے۔ عورتیں بھی اپنے کاموں سے فارغ ہوکر قرآن کریم۔ قاعدے پڑھنے کے لئے آنے لگیں۔ اس طرح یہ سلسلہ تازندگی جاری رہا۔

ایک دفعہ حضور نے دریافت فرمایا آپ میں کتنی عورتیں حافظ قرآن کریم ہیں۔ اس بات نے آپ پر گہرا اثر کیا۔ باوجود یہ کہ آپ کے چھوٹے چھوٹے تین بچے تھے۔ زمیندار گھرانہ تھا۔ آپ نے واپس آکر قرآن کریم حفظ کرنا شروع کر دیا اور سارا قرآن حفظ کرلیا۔

ہم نے دیکھا اور سنا کہ آپ ابھی کافی رات ہوتی تو تہجد کی نماز کے لئے اٹھ جاتیں۔ نہایت سوز وگداز سے نماز ادا کرتیں۔ فجر کی نماز ادا کرتیں اور مصلے پر تسبیح وتحمید میں مصروف رہتیں۔ پھر روشنی پھیلنے پر قرآن کریم کی تلاوت میں مصروف ہوجاتیں پھر سکول جانے والے بچے قاعدہ وقرآن کریم پڑھنے کے لئے آجاتے۔ پھر جو سکول نہیں جاتے تھے وہ پڑھنے کے لئے آجاتے۔ پھر عورتیں کاموں سے فارغ ہوکر قرآن کریم پڑھنے کے لئے آجاتیں۔ اس میں احمدی اور غیر احمدی کی کوئی تفریق نہ تھی۔ آپ قرآن کریم پڑھاتی جاتیں اور ساتھ دعوت الی اللہ بھی کرتی جاتیں اور سب کو دینی مسائل بھی سمجھاتی جاتیں۔ (الفضل 5 جولائی 1999ء)

روزہ رکھنے کی تحریک

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 7۔اکتوبر 2011ء کے خطبہ جمعہ میں دعاؤں اور عبادات کی طرف توجہ دلائی اور ہفتہ میں ایک دن روزہ رکھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

پاکستان میں رہنے والے احمدیوں کو میں خاص طور پر توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ دعاؤں کو صرف عام دعائیں ہی نہیں بلکہ خاص دعاؤں کی طرف اب پہلے سے بڑھ کر توجہ دیں۔ بلکہ ان دعاؤں کے ساتھ ساتھ ہفتہ میں ایک نفلی روزہ بھی رکھنا شروع کردیں۔

مورخہ 14 اکتوبر 2011ء کو حضور انور ایدہ اللہ نے روزہ کے بارہ میں مزید وضاحت فرمائی:۔

مناسب ہوگا کہ جماعتی طور پر ایک ہی دن روزہ رکھا جائے۔ ہر مقامی جماعت اپنے طور پر بھی فیصلہ کرسکتی ہے لیکن بہتر یہی ہے کہ مقامی جماعت میں بھی ایک فیصلہ ہو۔ پیر یا جمعرات کے دن رکھ لیا جائے۔ یہی پاکستان کے احمدیوں کو میں نے کہا تھا۔ بہرحال جو میں نے تحریک کی تھی اس کی طرف بھرپور توجہ دینے کی ضرورت ہے جماعت کو۔

حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ہر جمعرات کو تمام احباب جماعت روزہ رکھیں۔ اگر کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں تو پیر والے دن روزہ رکھ لیں۔ اللہ کرے کہ ہم سب اپنے پیارے امام کی تحریک پر لبیک کہنے والے ہوں۔ آمین

☆..................☆..................☆

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر وپرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

اداریہ

نائیجیریا کے مجدد۔ حضرت عثمان ڈان فوڈیوؒ

خلافت راشدہ کے بعد عالم اسلام کا کوئی ایک رہنما نہیں تھا۔ ملت مختلف قوموں، علاقوں اور نسلوں میں بٹ گئے۔ مگر خدا تعالیٰ نے باغ محمدؐ کا دھیان رکھا اور اپنے وعدہ کے مطابق ایسے مالی مقرر کر دیئے جو اس چمن کی آبیاری کرتے رہے۔

یہ بزرگ اور اولیاء محدود علاقوں اور قوموں تک اپنا پیغام پہنچا سکتے تھے۔ جو انہوں نے پورے زور کے ساتھ پہنچایا اور اپنوں اور غیروں کو حق کی طرف بلاتے رہے۔ دین کی تجدید کرتے رہے یہ ہر ہجری صدی کے سر پر آئے اور حقانی پیغام کو حیات نو بخشتے رہے۔ بدرسموں کا قلع قمع کرتے رہے۔ جابر بادشاہوں کے سامنے کلمۂ حق کہتے رہے دکھ اٹھاتے رہے مگر تبلیغ حق سے باز نہ آئے۔

انہی بزرگوں میں سے ایک حضرت عثمان ڈان فوڈیو بھی تھے جو نائیجیریا کے باسی تھے اور اپنے کردار اور کارناموں کی وجہ سے مجددین کے دائرہ میں داخل ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 7۔ اکتوبر 1969ء کو مجددین کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

''نائیجیریا کے عثمان فوڈیو بھی مجدد تھے۔ انہوں نے اپنے زمانہ میں بڑی بے نفسی سے اسلام کی اشاعت کے لئے کوشش کی ہے۔ آپ صاحب کشوف ورؤیا اور صاحب الہام تھے۔

پھر فرمایا:

وہ نائیجیریا کے مجدد تھے۔ ان کے پیدا ہونے سے پہلے ملک کے اخیار کو ان کی پیدائش کی بشارت دی گئی تھی اور یہ بتایا گیا تھا کہ عنقریب مجدد پیدا ہوگا۔ آپ ان بشارتوں کے مطابق پیدا ہوئے۔

(الفضل 26 نومبر 1969ء)

آج کی نشست میں عثمان ڈان فوڈیو کا تعارف کرانا مقصود ہے۔

آپ 1754ء میں نائیجیریا کے شمالی علاقہ میں مراٹا Marata کے مقام پر پیدا ہوئے اور 1817ء میں 63 سال کی عمر میں آپ کا وصال ہوا۔ آپ فلانی قبیلہ کی ایک شاخ سے تعلق رکھتے تھے جسے ٹورونکاوا Toronkawa کہتے تھے اور جن کے متعلق یہ خیال کیا جاتا تھا کہ ازمنہ گزشتہ میں ان کی رگوں میں عرب خون دوڑتا تھا۔ ان کے قبیلہ کے لوگ زیادہ تر درس وتدریس اور تبلیغ اسلام کے فریضہ کی ادائیگی میں مصروف رہتے تھے اور لوگوں کی نظروں میں دوسروں سے بہتر مسلمان تھے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ لوگ اسلامی شرع کی سختی سے پابندی کرتے تھے۔ حضرت عثمان ڈان فوڈیو جوانی ہی میں بہت بڑے عالم باعمل تھے۔ اس طرح ان کے خاندان کے دیگر بہت سے افراد بھی علمی شغف رکھتے تھے۔ آپ نے اوائل عمر میں اپنے والد محترم اور چچا سے تعلیم حاصل کی تھی اور جبکہ وہ ابھی تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ انہوں نے ساتھ ساتھ تبلیغ اسلام کا کام شروع کر دیا۔ اس وقت وہ ڈیگل میں مقیم تھے۔ اس سے تھوڑا ہی عرصہ بعد انہوں نے ڈیگل سے نکل کر دیگر علاقوں میں بھی لوگوں کو اسلام کی صحیح تعلیم کی طرف توجہ دلانی شروع کر دی۔ ان تبلیغی دوروں کے دوران حضرت عثمان کو بعض علاقوں کے حاکموں سے ملنے اور انہیں اسلامی عقائد اور سلاطین کے فرائض کی طرف توجہ دلانے کا فریضہ سرانجام دینا پڑا۔ وہ اپنے علاقہ کے ساتھ ملحق ایک ریاست جس کا نام گوبیر تھا، کے سلطان باور سے بھی ملے۔ ان ملاقاتوں نے ان کی عظمت کو بہت بڑھا دیا۔ تبلیغ کے نتیجہ میں ان کے پیروکاروں کی تعداد سرعت سے بڑھی۔ چونکہ سلاطین ایسے لوگوں کو ہمیشہ اپنی مٹھی میں رکھنے کی کوشش کرتے ہیں اور جو ان کے ہاتھ نہ آئے اسے طرح طرح کی تکالیف پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ آپ کے ساتھ بھی ایسے ہی ہوا۔ آپ کو شہید کرنے کی کوشش بھی کی گئی لیکن اللہ نے آپ کی حفاظت فرمائی۔ آپ کی تبلیغ کے نتیجہ میں جن لوگوں نے آپ کی روحانی قیادت کو تسلیم کیا ان سب کو آپ نے ایک جماعت کی لڑی میں پرو دیا اور اس طرح مومنوں کی ایک الگ جماعت بن گئی۔

آپ کی تبلیغی سرگرمیوں کے نتیجہ میں آپ اور آپ کی جماعت پر پابندیاں بھی لگا دی گئیں۔ جب ظلم وستم کی انتہا ہوئی تو آپ نے اپنی جماعت کو ہجرت کرنے کا ارشاد فرمایا چنانچہ سب گوڈو کی طرف ہجرت کر گئے۔ گوڈو میں بھی دشمنوں نے متعدد حملے کئے اور آخر 1808ء میں گوبیر کا سلطان مارا گیا اور دارالخلافہ حضرت عثمان فوڈیو کی جماعت کے ہاتھ آیا۔ اس فتح کے بعد حالات سرعت کے ساتھ بدلنے لگے اور لوگوں کو آپ کی جماعت کی طاقت کا اندازہ ہو گیا۔

کہا جاتا ہے کہ باوجود اشتعال انگیزی کے حضرت عثمان ڈان فوڈیو نے خود جنگ میں کبھی حصہ نہیں لیا تھا۔ البتہ جنگ کے دوران اپنی فوجوں کی رہنمائی ضرور کرتے تھے۔ ان کے پیروکار انہیں امیر المومنین کے لقب سے یاد کرتے۔ اپنوں اور غیروں کا بھی ان کے متعلق یہی تاثر تھا کہ وہ چاہتے تھے کہ تمام مسلمان رسول اکرم ﷺ کے نقش قدم پر چلیں۔

سوکوٹو کا سلطان ہمیشہ حضرت عثمان ڈان فوڈیو کے خاندان ہی سے منتخب کیا جاتا ہے۔

(ماخوذ از رسالہ تحریک جدید جنوری 1970ء)

ذات جاودانی

حمد و ثنا اُسی کو جو ذات جاودانی
ہمسر نہیں ہے اُس کا کوئی نہ کوئی ثانی
باقی وہی ہمیشہ غیر اُس کے سب ہیں فانی
غیروں سے دِل لگانا جھوٹی ہے سب کہانی
سب غیر ہیں وہی ہے اِک دل کا یار جانی
دل میں مرے یہی ہے سُبحٰنَ مَنْ یَّرَانِیْ

تیرا یہ سب کرم ہے تُو رحمتِ اَتم ہے
کیونکر ہو حمد تیری، کب طاقتِ قلم ہے
تیرا ہوں مَیں ہمیشہ جب تک کہ دَم میں دَم ہے
یہ روز کر مبارک سُبحٰنَ مَنْ یَّرَانِیْ

یارب ہے تیرا احساں مَیں تیرے دَر پہ قُرباں
تُو نے دِیا ہے ایماں تُو ہر زماں نگہباں
تیرا کرم ہے ہر آں تُو ہے رحیم و رحماں
یہ روز کر مبارک سُبحٰنَ مَنْ یَّرَانِیْ

(درثمین)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ہالینڈ (6)

حضور انور کا اخبار کو انٹرویو، میڈیا کوریج، واقفات نو کی کلاس اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

8 اکتوبر 2015ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت النور تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دو بجے بیت النور میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق چھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج پروگرام کے مطابق چالیس فیملیز اور نو افراد نے انفرادی طور پر ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ اس طرح مجموعی طور پر 163 احباب نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔

ان سبھی فیملیز اور احباب نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز اور احباب Den Haag، Eindhoven، Zottermer، Denbosch، Nunspeet اور Zwolle سے آئی تھیں۔ ان میں سے بہت سی فیملیز ایسی تھیں جو اپنی زندگیوں میں پہلی مرتبہ اپنے پیارے آقا کے دیدار سے فیضیاب ہو رہی تھیں اور آج کا دن ان کی زندگی میں نہایت مبارک اور برکتوں اور اللہ کے فضلوں سے بھرپور دن تھا۔ اس دن کو اور پیارے آقا سے ملاقات کے ان لمحات کو یہ فیملیز اور ان کے بچے ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ پیارے آقا سے قرب کی چند گھڑیاں ان کی ساری زندگی کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ انسان کی زندگی میں چند لمحات ایسے آ جاتے ہیں جو اس کی کایا پلٹ دیتے ہیں۔ پیارے آقا سے، خلیفۃ المسیح سے قرب کے یہ چند لمحات، یقیناً ایسے ہی لمحات ہیں جو ایک انسان کا دین بھی سنوار جاتے ہیں اور اس کی دنیا بھی سنوار جاتے ہیں اور ایک نئی زندگی عطا کرتے ہیں۔ اللہ کرے کہ ہم سب ان لمحات کی حفاظت کرنے والے ہوں اسی میں ہی ہمارے لئے خیر و برکت ہے اور ہم اللہ کے فضل سے ہمیشہ بامراد رہیں گے۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر تیس منٹ پر ختم ہوا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

میڈیا کوریج

ہالینڈ کے الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں، لوکل اور نیشنل اخبارات میں، ریڈیوز اور TV چینلز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہالینڈ میں آمد اور پارلیمنٹ میں حضور انور کے خطاب اور المیرے میں بیت الذکر کے سنگ بنیاد اور دیگر پروگراموں کے حوالہ سے مسلسل خبریں نشر اور شائع ہو رہی ہیں۔

ہالینڈ کے ایک لوکل اخبار Veluweland نے اپنی 6 اکتوبر 2015ء کی اشاعت میں لکھا:

(دینی) لیڈر نن سپیٹ میں آیا ہے

نن سپیٹ میں احمدیہ جماعت کے دینی سرپرست اعلیٰ تشریف لائے ہیں۔ یہ بیت النور میں رہیں گے۔ Mayor Dick van Hemmen نے ان کا ہفتہ کے روز استقبال کیا۔ یہ آج House of Representatives میں خطاب فرمائیں گے۔ یہ اپنے خطاب میں دین حق کے متعلق غلط نظریات دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے اس سے قبل بھی دیگر Parliaments میں خطاب فرمایا ہے۔

ہالینڈ کے نیشنل اخبار Reformatorische Dagblad نے اپنی 7 اکتوبر 2015ء کی اشاعت میں درج ذیل عنوان کے ساتھ خبر شائع کی۔

یہ خلیفہ House of Representatives میں آ سکتا ہے۔

ایک خلیفہ کا ہالینڈ میں آنا؟ یہ لفظ ہی کافی ہے بعض لوگوں کو ڈرانے کے لئے کافی ہے۔ پھر بھی ایک خلیفہ نے کل House of Representatives میں خطاب فرمایا اور ان کا پیغام امن کا تھا۔

جب انسان لفظ خلیفہ کے متعلق سوچے تو فوری طور پر داعش ذہن میں آتا ہے اور ابوبکر البغدادی جو کہ اپنے آپ کو مسلمانوں کا خلیفہ مانتا ہے۔ خلیفہ کا لفظی مطلب جانشین ہے۔ الغرض البغدادی اپنے آپ کو نبی کریم کا جانشین سمجھتا ہے۔ مگر اس کے علاوہ بھی ایک اور خلیفہ ہیں جو کہ خلیفۃ المسیح ہیں۔ یعنی مرزا مسرور احمد۔ یہ احمدی (-) کے پیشوا ہیں۔ مسلمانوں کی اکثریت دونوں کو نہیں مانتی مگر دونوں کا آپس میں کچھ Common نہیں ہے۔ داعش کے خلیفہ کو پارلیمنٹ میں پوری عزت و وقار کے ساتھ کبھی بھی نہیں بلایا جائے گا مگر جماعت احمدیہ کے خلیفہ کو پارلیمنٹ بخوشی دعوت دیتی ہے۔

کل انہوں نے پارلیمنٹ میں امور خارجہ کی کمیٹی کو مخاطب فرمایا جس دوران ان پر تنقیدی سوالات بھی کئے گئے آزادی ضمیر کے متعلق۔ آج انہوں نے المیرے میں سنگ بنیاد رکھا ہے ایک نئی بیت الذکر کا۔ اس جماعت کی ایک اور بیت الذکر The Hague میں ہے اور ایک کمیونٹی Center ہے نن سپیٹ میں۔

خلیفہ کا کہنا ہے کہ (-) کے کام (دینی) تعلیمات کے خلاف ہیں نیز قرآن اور حدیث بھی بالکل اس کے عمل کی تردید کرتے ہیں۔ جب یہ سوال کیا جائے کہ یہ تشدد کے جرائم قرآن کے نام پر کئے جاتے ہیں تو آپ فوراً جواب دیتے ہیں کہ ان آیات کا غلط استعمال کیا جاتا ہے۔

خلیفہ کا کہنا ہے کہ دنیا تیسری جنگ عظیم کی طرف بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ کیونکہ اب Russia اور America بھی اس تنازع میں ملوث ہیں اور دونوں فریقین الگ الگ اسلامی گروپس کی مدد کر رہے ہیں جو پھر آپس میں لڑ رہے ہیں۔

9 اکتوبر 2015ء

﴿حصہ اول﴾

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت النور تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ ہالینڈ کی تمام جماعتوں سے احباب جماعت صبح سے ہی بیت النور پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ ہر ایک کی خواہش تھی کہ اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کی سعادت پائیں۔ ہالینڈ کی جماعتوں کے علاوہ ہمسایہ ممالک بیلجیئم اور جرمنی سے بھی احباب جماعت اور فیملیز اپنے آقا کی اقتداء میں جمعہ ادا کرنے کے لئے بڑے لمبے سفر کر کے ہالینڈ پہنچی تھیں۔ جرمنی کے شہروں فرینکفرٹ سے آنے والے ساڑھے چار صد کلومیٹر اور ہمبرگ سے آنے والے احباب پانچ صد کلومیٹر کا لمبا سفر طے کر کے صرف جمعہ پڑھنے کے لئے آئے تھے۔ جمعہ کی ادائیگی کے بعد اتنا ہی طویل سفر طے کر کے واپس گئے تھے۔ احباب جماعت کی بڑی تعداد کے پیش نظر بیت النور کے احاطہ میں مارکیز لگائی گئی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو بجے بیت النور میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

(اس خطبہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل مورخہ 13 اکتوبر 2015ء میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا مکمل متن حسب طریق علیحدہ شائع ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ تین بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم حافظ محمد اقبال وڑائچ صاحب کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

حضور انور کا انٹرویو

پروگرام کے مطابق پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔ اخبار De Correspondent کے جرنلسٹ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لینے کے لئے آئے ہوئے تھے۔

جرنلسٹ نے پہلا سوال یہ کیا کہ آپ امن پسند (دین) کی اس علاقہ میں کس طرح (دعوت) کرتے ہیں جبکہ جو دوسرے (-) گروپس ہیں وہ قرآن کریم کی آیات کی شدت پسندی والی تشریح کیوں کرتے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ صرف یہ بات نہیں ہے کہ ہم آج امن کی (دعوت) کرتے ہیں۔ ہم گزشتہ 125 سال سے (دین) کی حقیقی تعلیم، امن و سلامتی کی تعلیم پہنچا رہے ہیں۔ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق مسیح و مہدی آئے اور آپ نے 1889ء میں جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی اور آپ نے یہ اعلان فرمایا کہ اب اس زمانہ میں تلوار کا جہاد نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا پس آج تلوار کا جہاد نہیں

ہے۔ (دین) کے مخالفین تلوار سے حملہ نہیں کر رہے تھے۔ بلکہ عیسائی پادری تبلیغ کر رہے تھے اور عیسائیت کا پیغام تبلیغ کرکے پہنچا رہے تھے اور (دین) کی تعلیم یہی ہے کہ جس طریق سے حملہ ہو اسی طریق سے جواب دیا جائے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے یہی فرمایا کہ آج (دین) پر حملہ قلم سے ہو رہا ہے تو اس کا جواب قلم سے دیا جانا چاہئے۔ آج قلم کا جہاد ہے۔ حضرت مسیح موعود نے قلم سے ہی عیسائیوں کی تبلیغ اور ان کے پیغام کی اشاعت کا جواب دیا۔

حضور انور نے فرمایا آنحضرت ﷺ دس سال مکہ میں رہے لیکن آپ نے اپنے خلاف ہونے والے مظالم کے جواب میں کوئی دفاع نہیں کیا۔ پھر آپؐ نے مدینہ ہجرت کی۔ وہاں سال ڈیڑھ سال بعد مکہ میں مخالفین کی فوج نے آپ کے خلاف حملہ کیا تو تب آپ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے اپنا دفاع کرنے کی اجازت ملی اور اللہ تعالیٰ نے دفاع کی اجازت دیتے ہوئے فرمایا کہ اگر یہ دفاع کرنے کی اجازت نہ دی جاتی تو پھر نہ چرچ محفوظ رہتے، نہ یہودیوں کے معابد محفوظ رہتے اور نہ مساجد محفوظ رہتیں اور نہ مندر اور دوسری عبادت گاہیں محفوظ رہتیں۔ حضور انور نے فرمایا پس یہ دفاع کی اجازت اس غرض سے دی گئی ہے تا کہ تمام مذاہب کی حفاظت ہو اور ان کی عبادت گاہوں کی حفاظت ہو۔

آنحضرت ﷺ ایک جنگ سے واپس آئے تو آپ نے فرمایا ہم ایک چھوٹے جہاد سے ایک بڑے جہاد کی طرف واپس آئے ہیں۔ تبلیغ کے جہاد کی طرف، اسلام کا پیغام پہنچانے کے جہاد کی طرف واپس آئے ہیں۔ پس آج اصل جہاد یہ ہے کہ اپنے نفوس کو پاک کرو اور (دین) کا اصل اور حقیقی تعلیم کا پیغام دوسروں تک پہنچاؤ۔ تبلیغ (دین) کرو۔ آج تلوار کا جہاد نہیں ہے کیونکہ مخالف اس ہتھیار سے (دین) پر حملہ آور نہیں ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ عراق میں 2003ء میں جو جنگ ہوئی ہے کیا وہ اسلام کے خلاف جنگ تھی۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ عراق میں امریکن اس لئے نہیں آئے تھے کہ اسلام کو ختم کریں۔ اگر ان کی یہ نیت ہوتی تو کوئی مسلمان نہ بچتا۔ لیکن جب یہ جنگ کے بعد عراق سے واپس آئے تو ملک کو مسلمان لیڈرشپ کے سپرد کیا۔ اس لئے یہ مذہبی جنگ نہیں تھی۔ یہ ایک Geo Political جنگ تھی۔ آج اس دور میں اسلام مذہب کے خلاف جنگ نہیں ہے۔ مسلمان آپس میں ایک دوسرے کو مار رہے ہیں۔ داعش، یزیدیوں کو قتل کر رہے ہیں اور اسلام کی پرانی تاریخ کے Monuments گرا رہے ہیں۔ یہ جو سب لڑائیاں اور قتل و غارت ہو رہا ہے ان میں کوئی بھی مذہبی جنگ نہیں ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ یہ لوگ قرآن کریم کی آیات کی غلط تشریح کرتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا یہ لوگ قرآن کریم کی اپنی تشریح کرتے ہیں اور جہاد کی مختلف تشریح کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جہاد کے معنی ہیں کہ کسی اچھی چیز کے حصول کے لئے کوشش کرنا۔ قرآن کریم میں، چند آیات میں تلوار کے جہاد کی اجازت ہے اور یہ اجازت بعض شرائط کے ساتھ اور بعض خاص اصولوں کے ساتھ ہے۔ مثلاً قیدی پکڑے جائیں تو ان کو جلد آزاد کردو، جنگ میں مذہبی لیڈروں، عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو نہ مارو، مذاہب کی عبادت گاہوں کو نہ گراؤ۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ یہ لوگ جو جہاد کی غلط تشریح کرتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ اسلام پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا کہ اسلام کا صرف نام رہ جائے گا۔ لوگ اسلام کی تعلیمات کو بھلا دیں گے۔ جب ایسا زمانہ آئے گا تو اللہ تعالیٰ مسیح موعود اور امام مہدی کو مبعوث فرمائے گا اور وہ آکر لوگوں کو حقیقی (دینی) تعلیم سے آگاہ کرے گا۔ پس آپ نے جہاد کی غلط تشریحات کی اصلاح کی۔

حضور انور نے فرمایا جو دوسرے پرانے سکالرز ہیں انہوں نے بھی قرآن کریم کی تشریحات ایک امن پسند تعلیم کے طور پر کی ہیں اور جو صحیح ہیں۔ آجکل جو دہشت گردی ہو رہی ہے۔ یہ لوگ جہاد والی آیات کی تشریحات اپنے مفاد کے لئے کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا عربی زبان بڑی وسیع زبان ہے اور اس کے مختلف معانی ہیں۔ جو صحیح اور درست معانی ہیں وہ سیاق و سباق دیکھ کر کئے جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا قرآن کریم کی چند آیات ہیں جن کی غلط تشریح کی گئی ہے باقی ہمارے اور غیروں کے تراجم میں کوئی بڑا فرق نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہمارا ترجمہ آپ پڑھ سکتے ہیں۔ آپ دوسرے علماء کو دکھائیں بغیر بتائے کہ یہ جماعت احمدیہ کا ترجمہ ہے تو وہ کہیں گے کہ یہ بڑا اچھا ترجمہ ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ شدت پسندی پیدا کرنے کی کوئی خاص وجوہات ہیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ بعض Geo Political وجوہات ہیں۔ امریکہ کے عراق پر حملہ سے حالات بگڑنے شروع ہوئے۔ پھر اس کے بعد سیریا میں علویوں اور سنیوں کی لڑائی ہے۔ اس سے مسلمان ممالک کے حالات مزید بگڑے۔ سیریا میں بڑی تعداد سنیوں کی ہے۔ پھر بڑی طاقتوں کی ان ممالک میں مداخلت ہوئی اور مختلف گروپس کو ہتھیار سپلائی کئے گئے اور اب یہ صورتحال ان کے کنٹرول سے باہر ہوگئی ہے اور اب ان گروپس نے دنیا کے مختلف ممالک سے بہت سارے لوگ اپنے ساتھ جمع کر لئے ہیں جس سے صورتحال مزید بگڑی ہے۔

اس پر جرنلسٹ نے کہا کہ آپ کا مطلب ہے کہ سب کچھ سیاست کی وجہ سے ہے، مذہب کی وجہ سے نہیں ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ جو بھی لڑائی ہے ان کے اپنے سیاسی مفادات کی وجہ سے ہے۔ اب ان دہشت گرد گروپوں کی انکم آئل سے ہو رہی ہے۔ حکومت نے، بڑی طاقتوں نے اس پر کیوں پابندی نہیں لگائی۔ یہ آئل کوئی کار، بوٹ میں تو نہیں جاتا۔ بڑے بڑے کنٹینرز میں جاتا ہے اور بڑے بڑے بحری جہاز جاتے ہیں۔ اب دیکھنے والی بات یہ ہے کہ وہ کس طرح ایکسپورٹ کر رہے ہیں اور کس طرح رقم حاصل کر رہے ہیں۔ ان پر پابندی کیوں نہیں لگائی جا سکتی۔

جرنلسٹ نے کہا تو آپ سمجھتے ہیں کہ Islamic Rule کا سب سے بڑا مسئلہ جیو پولیٹیکل ہی ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا بالکل اور جب بھی انہوں نے فیصلہ کرلیا کہ اس کو ہم نے ہر حال میں روکنا ہے اور اس کے خلاف کارروائی کرنی ہے تو یہ جنگ رک سکتی ہے۔

نیز فرمایا: اگر ان کی سپلائی لائن ختم کردیں۔ ان کی فنڈنگ روک دیں۔ ان کی آئل ایکسپورٹ ختم کردیں تو پھر سب کچھ ہو سکتا ہے۔ ان کے پاس اسلحہ کی کوئی فیکٹری تو نہیں ہے۔ یہ لوگ آہستہ آہستہ خالی ہو جائیں گے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ اگر آپ کو مسلمان لیڈرز کو نصیحت کرنے کا موقعہ ملے تو آپ کیا نصیحت کریں گے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ جو مسلمان دنیا ہے وہ ہم کو پسند نہیں کرتی۔ میں نے سعودی عرب کے بادشاہ کو جو موجودہ بادشاہ سے پہلے تھا خط لکھا تھا۔ ایران کے سپریم لیڈر کو بھی خط لکھا تھا اور اسی طرح دوسری بڑی حکومتوں کے صدران اور وزرائے اعظم کو بھی خطوط لکھے تھے اور ان سب کو سمجھایا تھا کہ عقل سے کام لو۔......

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ کیا ملک سعودی عرب سیکولر ملک بن سکتا ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

سعودی عرب سیکولر سٹیٹ نہیں ہو سکتا۔ وہ تمام دنیا کے مسلمانوں کا مرکز ہے۔ وہاں پر مسلمانوں کے مراکز مکہ اور مدینہ ہیں۔ ہر آدمی وہاں جاسکتا ہے۔ اسے وہاں جانے میں کوئی روک نہیں سوائے اس شخص کے جو بتوں کی پرستش کرنے والا ہو۔ مشرک وہاں نہیں جاسکتا۔ باقی ہر شخص وہاں پر بلا کسی روک کے جاسکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ سعودی عرب تو ان مقدس مقامات کا کسٹوڈین ہے والی ہے۔ اگر یہ فیصلہ کرلے سیکولر حکومت کا، تو پھر مکہ اور مقدس مقامات کے والی ہونے کی پوزیشن تبدیل ہو سکتی ہے۔......

جرنلسٹ نے ایک سوال یہ کیا کہ پھر آپ کی بات کوئی نہیں سنتا۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہم مایوس نہیں ہیں ہم ہمت نہیں ہاریں گے۔ اگر یہ لوگ نہیں تو ان کی نسلیں (دین) قبول کریں گی اور ان کے رویے تبدیل ہوں گے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ ہماری جنریشن میں ایسا ہو۔ اگر ہماری جنریشن میں نہیں تو انشاء اللہ آئندہ جنریشن میں ہوگا اور لوگ حقیقی (دین) قبول کریں گے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ تیونس میں کامیابی ہوئی ہے۔ وہاں کی حکومت اب اچھے رنگ میں اپنے ملک کو سنبھال رہی ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا تیونس نے انتہا پسندی کے خلاف سخت ردعمل دکھایا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ Law and Order Situation کو کنٹرول کر رہے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود IS اور داعش تیونس جا رہے ہیں۔ دو تین ماہ قبل تیونس کے ساحلی علاقے میں ایک بڑا حملہ ہوا تھا۔

اس پر جرنلسٹ نے سوال کیا کہ کس ملک کے بارہ میں امید ہے کہ وہ ان حالات سے محفوظ ہو؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا مراکش کی پوزیشن اس وقت اچھی ہے۔ اس ملک میں زیادہ انتہا پسند گروپس نہیں ہیں اور جو ہیں حکومت ان کے ساتھ سختی کرکے روک رہی ہے اور یہی بہتر حل ہے۔

حضور انور نے فرمایا اب دہشت گردی دوسرے ممالک میں بڑھتی جا رہی ہے۔ اس لئے اب روکنا مشکل ہے۔

حضور انور نے فرمایا امریکن آرمی نے حکومت سیریا سے لڑنے کے لئے رائبلز کو ٹرینڈ کیا۔ جب یہ لوگ تیار ہوگئے تو اپنے اسلحہ کے ساتھ ایک دوسرے شدت پسند گروپ النصرہ (Al Nusra) میں شامل ہوگئے۔ امریکہ کو اپنی اس پالیسی سے کیا حاصل ہوا۔ یہ غلط پالیسی تھی۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ کا مطلب ہے کہ سیرین صدر بشار الاسد کی مدد کریں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا۔ اگر IS کو روکنا ہے تو پھر بھرپور حکمت عملی ہونی چاہئے اور سیرین حکومت سے تعاون کرنا ہوگا۔ سیرین صدر اسد نے کہا تھا کہ تم صدام (عراقی صدر) کی طرح مجھے ہٹا نہیں سکتے اور اب تک اس کی یہ بات صحیح ثابت ہوئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ کو یہ فیصلہ کرنا پڑے گا کہ بڑا دشمن کون ہے۔ اسد ہے یا IS ہے۔ دنیا کا امن کون تباہ کر رہا ہے اسد کر رہا ہے یا IS کر رہی ہے۔ پس جو بڑا دشمن ہے جس سے زیادہ خطرہ ہے کہ وہ امن تباہ کرے گا اس کو ختم کرنا چاہئے۔ ہمیں سب ان حکومتوں اور تنظیموں کی حمایت کرنی چاہئے جو بڑے دشمن کے خلاف ہیں۔

جرنلسٹ نے آخری سوال یہ کیا کہ کیا آپ کو امید ہے کہ مڈل ایسٹ میں امن آئے گا۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا اگر امن قائم نہ ہوا تو پھر بڑی جنگ ہوگی اور بڑے زیادہ ممالک اس جنگ میں شامل ہو جائیں گے اور

اس بڑی جنگ کے بعد دنیا کو سمجھ آئے گی کہ خداتعالیٰ کی طرف لوٹیں اور جب یہ اپنے پیدا کرنے والے کی طرف لوٹیں گے تو جماعت احمدیہ کی طرف ان کی توجہ پیدا ہوگی اور پھر جماعت تیزی سے پھیلے گی۔

حضور انور نے فرمایا اگر یہ اپنی غلطیوں کو تسلیم کریں اور حالات کو سمجھیں تو پھر جنگ سے بچ سکتے ہیں۔ دنیا اس بارہ میں سوچے کہ ہم کس تباہی کی طرف جارہے ہیں اور اس بات کو Realise کرے تو تباہی سے بچ سکتی ہے۔ لیکن مجھے ایسا ہوتا نظر نہیں آتا۔

یہ انٹرویو ساڑھے پانچ بجے ختم ہوا۔ آخر پر جرنلسٹ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتر میں تشریف فرما رہے اور دفتری ڈاک اور رپورٹس اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور ہدایات سے نوازا۔

کلاس واقفاتِ نو

بعدازاں پروگرام کے مطابق چھ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے ہال میں تشریف لے آئے۔ جہاں واقفات نو بچیوں کی کلاس کا انتظام کیا گیا تھا۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ شمائلہ قمر نے کی۔ بعدازاں اس کا اردو ترجمہ عزیزہ نائلہ طاہر نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ ماریہ زبیر نے آنحضرت ﷺ کی درج ذیل حدیث پیش کی۔

...... خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ

(بخاری کتاب فضائل القرآن باب خیرکم من تعلم القرآن)

اس حدیث کا درج ذیل اردو ترجمہ عزیزہ کنول ثمن نے پیش کیا۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن کریم سیکھتا اور دوسروں کو سکھاتا ہے۔

اس حدیث کے بعد عزیزہ صوفیہ ملاحت نے حضرت اقدس مسیح موعود کا درج ذیل اقتباس پیش کیا۔

یہ زبان نہ صرف ام الالسنہ ہے بلکہ الٰہی زبان ہے جو خداتعالیٰ کے خاص ارادہ اور الہام سے انسان کو سکھائی گئی اور کسی انسان کی ایجاد نہیں اور پھر اس بات کا نتیجہ کہ تمام زبانوں میں سے الہامی زبان صرف عربی ہی ہے یہ ماننا پڑتا ہے کہ خداتعالیٰ کی اکمل اور اتم وحی نازل ہونے کے لئے صرف عربی زبان ہی مناسبت رکھتی ہے کیونکہ یہ نہایت ضروری ہے کہ کتاب الٰہی جو تمام قوموں کی ہدایت کے لئے آئی ہے وہ الہامی زبان میں ہی نازل ہو اور ایسی زبان میں ہو جو ام الالسنہ ہو تا اس کو ہر یک زبان اور اہل زبان سے ایک فطری مناسبت ہو اور تا وہ الہامی زبان ہونے کی وجہ سے وہ برکات اپنے اندر رکھتی ہو جو ان چیزوں میں ہوتی ہیں جو خداتعالیٰ کے مبارک ہاتھ سے نکلتی ہیں لیکن چونکہ دوسری زبانیں بھی انسانوں نے عمداً نہیں بنائیں بلکہ وہ تمام اسی پاک زبان سے بحکم رب قدیر نکل کر بگڑ گئی ہیں اور اسی کی ذریات ہیں اس لئے یہ کچھ نامناسب نہیں تھا کہ ان زبانوں میں بھی خاص خاص قوموں کے لئے الہامی کتابیں نازل ہوں۔ ہاں یہ ضروری تھا کہ اقویٰ اور اعلیٰ کتاب عربی زبان میں ہی نازل ہو کیونکہ وہ ام الالسنہ اور اصل الہامی زبان اور خداتعالیٰ کے منہ سے نکلی ہے۔

(منن الرحمٰن)

بعدازاں عزیزہ طوبیٰ لغاری نے حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام

جمال حسن قرآن نور جان ہر ...... ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

میں سے چند منتخب اشعار خوش الحانی سے پیش کئے۔

اس کے عزیزہ منزہ مسعود اور عزیزہ قدسیہ باسط نے Syrian Crisis and Its Historical Background کے عنوان پر اپنی پریزنٹیشن دی۔

بعدازاں بچیوں کے ایک گروپ نے مل کر حضرت اقدس مسیح موعود کے عربی زبان کے قصیدہ یاعین فیض اللہ...... میں سے چند اشعار خوش الحانی کے ساتھ پیش کئے۔ اس گروپ میں درج ذیل بچیاں شامل تھیں۔

عزیزہ ھدیٰ اکمل، بریرہ فرحا خان، امۃ السبوح، عزیزہ سامعہ احمد، عزیزہ رویۃ النور، سلیمہ سلمیٰ، مریم نعیم، لبینہ احمد۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقفات نو بچیوں کو سوالات کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

سوال و جواب

ایک بچی نے سوال کیا کہ جو عورتیں کام کرنا یا پڑھائی کرنا چاہتی ہیں اور ان کے بچے ہیں ان کو کیا کرنا چاہئے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پہلی ذمہ داری تو بچوں کی پرورش ہے اور اگر بھوکی مر رہی ہیں تو پھر کام کرلو۔ وقت سے کام پہ جاؤ اور سیدھی واپس آؤ اور بچوں کو پالو اتنی ہمت ہونی چاہئے۔ اگر صرف پیسہ کمانے کے لئے کام کررہی ہو کہ فیشن کرنا ہے تو کام چھوڑ دو۔ اگر کسی پروفیشن میں ہو مثلاً میڈیکل ڈاکٹر ہو تو پھر انسانیت کی خدمت ہے ٹھیک ہے پھر اس کے لئے اپنے آپ کو ایسا Adjust کرو کہ بچوں کو وقت دے سکو۔ مثلاً مجھے کئی احمدی ڈاکٹر ایسی ملی ہیں جنہوں نے کچھ عرصہ تک کے لئے اپنی Practice چھوڑ دی ہے اور جب بچے بڑے ہوگئے اور اپنی عمر کو پہنچ گئے تو پھر انہوں نے دوبارہ کام شروع کردیا۔ تو بہرحال عورت کا اصل کام یہ ہے کہ پڑھ لکھ کے بچوں کی صحیح تربیت کرے۔ جو اپنا علم ہے اس سے بچوں کو بھی فائدہ پہنچائے۔ باقی اگر مجبوری ہو تو اور بات ہے۔ پھر بھی زیادہ سے زیادہ وقت اپنے بچوں کو دو۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ حضور انور کو Almere شہر کیسا لگا؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہم Motorway سے باہر باہر گئے اور جنگل میں سے گزر کے وہاں سے ہی (بیت) کی بنیاد رکھ کے واپس آگئے۔ Almere تو ہم نے دیکھا نہیں۔ ویسے جب میں پہلے الْمیر گیا تھا، کونسل سے جب (بیت) کے لئے پلاٹ لے رہے تھے تو اس وقت میں نے شہر دیکھا تھا۔ اچھا چھوٹا سا شہر ہے۔ کل میں نے میئر صاحب سے پوچھا تھا انہوں نے مجھے بتایا کہ دو لاکھ کی آبادی ہے اور اچھا شہر ہے۔ میئر کہہ رہا تھا کہ Almere کے لوگ بڑے اچھے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ Geert Wilders جو ہے اس کی پارٹی کو جو سیٹیں ملی ہیں وہ اس لئے نہیں ملیں کہ لوگ Wilders کو پسند کرتے ہیں بلکہ اس لئے کہ وہ دوسرے Politicians کے خلاف تھے اس لئے اس کو سیٹیں مل گئیں۔ اس لئے کہتے ہیں کہ فکر نہ کرو لوگ اچھے ہیں۔ جب (بیت) بن جائے گی تو سب کچھ ٹھیک رہے گا۔ پھر اور بھی اظہار ہوگا پتا لگ جائے گا کیسے ہیں۔

ایک بچی نے عرض کیا کہ ہالینڈ میں دعوت الی اللہ کے حوالہ سے راہنمائی فرمائیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آپ کو اپنی سہیلیوں اور ساتھ پڑھنے والیوں کے ساتھ ایک ذاتی رابطہ رکھنا چاہئے اور پھر ان کو بتائیں کہ آپ کون ہیں۔ جب ان کو پتہ چلے کہ آپ ایک احمدی بچی ہیں تو ان کو آپ میں اور ایک غیر (از جماعت) بلکہ کسی بھی غیر میں فرق محسوس ہونا چاہئے۔ اس سے ان میں تجسس پیدا ہوگا کہ آپ کے بارہ میں مزید معلومات حاصل کریں تب آپ (دعوت الی اللہ) کے دروازہ کو کھول سکتی ہیں۔ اسی طرح آپ کو چاہئے کہ کچھ Brochure یا پمفلٹ بھی اپنے ساتھ رکھیں۔ مجھے لگتا ہے کہ جب آپ سکول میں ہوں گی تو وہ کبھی بھی آپ کو پمفلٹ رکھنے کی اجازت نہ دیں گے۔ لیکن اگر اجازت ہوتی ہے تو پھر اس کے بعد آپ اپنی سہیلیوں کو وہ پمفلٹ دیں اور بتائیں کہ یہ ہمارا امن کا پمفلٹ ہے اور بتائیں کہ ہم کیسے امن اور محبت کو پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ **بجائے اس کے کہ (دینی) بحث شروع کریں بہتر ہے کہ پہلے ان کو امن، محبت اور دیگر انسانی خدمات جو ہم دنیا میں اور خاص طور پر افریقن ممالک میں کررہے ہیں ان کے بارہ میں** بتائیں۔ یہ ان کو آپ کے قریب کرے گا اور جب وہ آپ کے قریب ہو جائیں پھر دوبارہ سے (دعوت الی اللہ) کا دروازہ کھولیں۔

ایک واقفہ نو بچی نے سوال کیا کہ اگر ملک کا قانون (دینی) شعائر اور قوانین کے خلاف ہے تو کیا کرنا چاہئے؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ملک کا قانون اگر مذہب کے خلاف ہے اور ہمیں مذہب کی Practice سے روکتا ہے اور سختی سے روکتا ہے۔ بعض غلط قسم کے قانون یہاں Western ممالک میں اب اس زمانہ میں انہوں نے بنا دیئے ہیں ورنہ تو پاکستان میں بھی قانون احمدیوں کے خلاف ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ تم نماز نہ پڑھو تم کلمہ نہ پڑھو تم اپنے آپ کو مسلمان نہ کہو لیکن احمدی وہاں رہتے بھی ہیں نمازیں بھی پڑھتے ہیں کلمہ بھی پڑھتے ہیں ...... اس پر سزا بھی ملتی ہے۔ پس جو قانون تمہارے مذہب سے زبردستی روکتا ہے اس کا تم نے ردعمل نہیں دکھانا۔ ایسا شدید جواب نہیں دینا کہ لوگوں کی مار دھاڑ شروع کردو لیکن جو تمہارا مذہب تمہیں کہتا ہے اس کے مطابق اپنے کام کئے جاؤ۔ اگر تمہیں قانون مذہب سے روکتا ہے مثلاً قانون نمازیں پڑھنے سے روکتا ہے تو نمازیں پڑھو۔ تمہیں کلمہ پڑھنے سے روکتا ہے تم کلمہ پڑھو۔ مذہب میں کسی کو دخل نہیں ہونا چاہئے اور اگر اتنا سخت قانون ہے کہ تمہیں کہیں کہ اگر تم نے نمازیں پڑھیں تو تمہیں جیل دے دیں گے تو پھر اس ملک کو چھوڑ دو۔ اسی لئے تم لوگ پاکستان چھوڑ کے یہاں آئے ہوئے ہو۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ نماز عیدین کی تکبیرات کی کیا حکمت ہوتی ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پہلی بات تو یہ ہے کہ جس طرح آنحضرت ﷺ نے ہمیں کرکے دکھایا ہے ہم نے کرنا ہے۔ دوسرا یہ ہے کہ ان دنوں میں اللہ تعالیٰ کی بڑائی کو زیادہ سے زیادہ بیان کرو۔ اسی لئے تکبیرات میں بھی اللہ اکبر بڑی کثرت سے کہتے ہیں۔ نماز عید کی پہلی رکعت میں سات دفعہ اور دوسری رکعت میں پانچ دفعہ زائد تکبیرات کہی جاتی ہیں۔ سب سے بڑی وجہ تو یہی ہے کہ اس خوشی کے موقع پر اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو اور اس کی بڑائی بیان کرو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مجھے کسی نے ایک Clip بھیجا تھا کہ پاکستان میں ...... عید کی نماز پڑھا رہے تھے۔ اللہ اکبر اللہ اکبر پانچ دفعہ کہنے کے بعد بجائے اس کے کہ وہ ہاتھ باندھ کے سورۃ فاتحہ پڑھتے اور بعد میں کوئی دوسری سورۃ پڑھتے وہ وہیں سے سیدھا سجدہ میں چلے گئے۔ پیچھے سے لوگ کہہ رہے ہیں سبحان اللہ سبحان اللہ۔ وہ سجدہ میں پڑے ہیں ان کو پتا ہی نہیں لگ رہا۔ آدھے لوگ رکوع میں چلے گئے آدھے لوگ کھڑے ہوگئے۔ کچھ سجدہ میں چلے گئے۔ عجیب پریشانی پیدا ہوئی ہے۔ پھر پیچھے سے آواز آئی کہ کوئی شخص کہہ رہا ہے الرکوع الرکوع۔ پھر وہ امام صاحب ...... کھڑے ہوئے اور ایک دم رکوع میں چلے گئے۔ حالانکہ پانچ تکبیریں کہنے کے بعد ان کو ہاتھ باندھ کے پھر سورۃ فاتحہ پڑھنی چاہئے تھی کیونکہ حدیث میں ہے کہ کوئی بھی نماز سورۃ فاتحہ کے بغیر نہیں ہوسکتی۔ سورۃ فاتحہ تو بہرحال ہر نماز میں پڑھنی ہوتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تمہیں یہ بھی بتادوں کہ جب سورج کو گرہن لگتا ہے اور اس کی جو دو رکعت نماز صلوٰۃ الخسوف ہے۔

اس میں ہر رکعت میں دو رکوع ہوتے ہیں۔ نیت اور تکبیر تحریمہ کے بعد کھڑے ہونے کی حالت میں سورۃ فاتحہ پڑھو پھر کوئی اور سورۃ پڑھو۔ پھر رکوع میں جاؤ۔ رکوع کے بعد پھر دوبارہ کھڑے ہو اور دوبارہ سورۃ فاتحہ پڑھو اور بعد میں کوئی دوسری سورۃ پڑھو اس کے بعد پھر رکوع میں جاؤ اور پھر سمع اللہ کہہ کر کھڑے ہو اور پھر سجدہ میں جاؤ۔ اسی طرح دوسری رکعت پڑھو۔ ایسے حالات میں زیادہ رکوع ہونا جب سورج اور چاند گرہن لگ رہا ہو یہ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے کا ایک اظہار ہے۔ آنحضرت ﷺ نے اسی طریق سے ہمیں پڑھ کر یہ نمازیں سکھائی ہیں۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ جب آپ کسی بیت کے سنگ بنیاد میں اینٹ رکھتے ہیں تو اس کی کوئی خاص جگہ ہونی چاہئے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہونی تو چاہئے۔ اب مجھے نہیں پتا کہ تمہارے لوگ خاص جگہ رکھتے ہیں کہ نہیں رکھتے۔ عموماً تو جو محراب ہوتی ہے اس میں رکھی جاتی ہے اور محراب میں ہی رکھنی چاہئے۔ اگر مجبوری ہو تو سائڈ پہ بھی رکھی جاسکتی ہے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ ہم احمدی خواب پہ یقین کرتے ہیں اور خواب کی تعبیر ہوتی ہے لیکن کیسے پتا لگے گا کہ خواب کا کوئی مطلب ہے کہ نہیں ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تمہیں کس نے کہا ہے کہ ہر خواب پہ یقین کرلو؟ میں تو نہیں کرتا۔ آدھی خوابیں تو ایسے ہی دل کی خواہشیں ہوتی ہیں۔ اگر رات کو تم نے کھانا زیادہ کھالیا ہے یا تاخیر سے کھایا ہے تو الٹی سیدھی خوابیں آتی رہیں گی۔ حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے کہ بعض دفعہ انسان کو نزلہ ہو بڑا سخت فلو ہوا ہو اور ناک بند ہو اور برا حال ہو تو لوگوں کو یہ بھی خوابیں آتی ہیں کہ پانی میں تیر رہا تھا اور ڈوب رہا تھا۔ وہ صرف نزلہ کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ کوئی نہیں ڈوب رہا ہوتا۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ اگر کوئی خواب میں کسی نبی کو یا مکہ اور کعبہ کو دیکھے تو پھر کیا مطلب ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ٹھیک ہے اچھی بات ہے۔ اچھی خواب ہے۔ لیکن مکہ اور کعبہ میں تم یہ دیکھو کہ کس طرح تم نے دیکھا ہے۔ اگر تم ایسی خواب دیکھو جس کا کوئی مطلب ہو کوئی Sense بنتی ہو تو ٹھیک ہے۔ وہ اچھی بھی ہوتی ہے۔ اگر واقعی سچی خواب ہے تو اچھی بات ہے۔ بعض خوابیں اچھی ہوتی ہیں۔ کعبہ کو دیکھو یا کسی نبی کو دیکھو اور ان کا کوئی صحیح مطلب بھی ہونا چاہئے۔ اگر یہ تم دیکھو کہ نبی تمہیں آکے یہ کہہ رہا ہے کہ جس طرح بعض غیر احمدی کہتے ہیں کہ ہم نے آنحضرت ﷺ کو دیکھا ہے اور انہوں نے ہمیں کہا ہے کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب سچے نہیں ہیں تو یہ جھوٹی خوابیں ہیں۔ ان کی گھڑی ہوئی خوابیں ہیں۔ میں نے بعض غیر احمدی لوگ دیکھے ہیں وہ روزانہ اٹھتے ہیں جتنے نبیوں کا ذکر قرآن شریف میں ہے ان کی خوابوں میں ان کا ذکر آجاتا ہے۔ کبھی کہتے ہیں حضرت ابراہیمؑ کو دیکھا ہے، کبھی حضرت موسیٰؑ کو دیکھا ہے اور کبھی حضرت عیسیٰؑ کو دیکھا، کبھی فلاں کو دیکھا۔ کچھ بناوٹی بھی ہوتی ہیں۔ لیکن اگر سچی خواب ہے اور اس خواب کا کوئی مطلب ہے تو جو خواب کا سارا نظارہ ہے اس سے بھی مطلب پیدا ہوتے ہیں اور بعض دفعہ جو نام خوابوں میں نظر آرہے ہوتے ہیں ان سے بھی بعض مطلب آجاتے ہیں۔ لیکن جن کو خوابیں دیکھنے کی عادت ہی پڑ جاتی ہے ان کی آدھی سے زیادہ خوابیں بے معنی ہوتی ہیں۔ ویسے بھی Psychologist کہتے ہیں کہ ہر انسان کو نارمل نیند میں پانچ خوابیں ضرور آتی ہیں۔ کچھ یاد رہ جاتی ہیں کچھ تم بھول جاتے ہو۔ اگر تو تمہیں کوئی اچھی خواب آئے اور اس کا دل پہ اچھا اثر ہے تو اس کا مطلب ٹھیک ہے۔ اگر کوئی ایسی خواب ہے جس سے تمہیں خوف پیدا ہو گیا ہے پھر اس پہ غور کرلو کہ وہ واقعی سچی بھی تھی کہ نہیں یا یوں ہی بیماری کی وجہ سے خوف پیدا ہو گیا ہے یا زیادہ کھانے کی وجہ سے ایسی خواب آئی ہے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ دعوت الی اللہ کے وقت یہ سوال پوچھا جاتا ہے کہ اگر مذہب سچا ہے تو خدا مثلاً بیمار لوگوں کی مدد کیوں نہیں کرتا؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ان سے کہو اگر خدا نہیں ہے تو کیا بیماریاں نہیں ہوں گی؟ اللہ تعالیٰ نے تو کہا ہوا ہے۔ مذہب ہمارا سچا ہے اور آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں جو بخار ہوتے ہیں یا جو بیماریاں ہوتی ہیں یہ بعض دفعہ تمہارے جو گناہ ہوتے ہیں ان کا اس دنیا میں علاج ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اگلے جہان میں جا کے جو سزا ملنی ہے اسی دنیا میں مل جاتی ہے۔ بعضوں کی لمبی بیماریاں چلتی ہیں۔

ایک قانون شریعت کا ہے اور ایک لا آف نیچر ہے۔ دونوں چیزیں ساتھ ساتھ چل رہی ہوتی ہیں۔ ایک طوفان آتا ہے یا بیماریاں آتی ہیں کوئی Epidemic Outbreak ہوتا ہے اس میں جو نیک لوگ ہیں وہ بھی مرتے ہیں برے بھی مرتے ہیں۔ لیکن اگر تمہیں خدا پر یقین ہے اور یہ یقین ہے کہ اگلے جہان میں جا کے اللہ تعالیٰ جزا بھی دیتا ہے اور سزا بھی دیتا ہے تو نیک لوگ اگر فوت بھی ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے گناہ معاف کرتا ہے اور ان کو جزا ملتی ہے اور جو خدا کو نہیں مانتے ان کے لئے پھر ہمارا نظریہ یہی ہے کہ سزا ملتی ہے۔ باقی اللہ تعالیٰ نے کس کو بخشنا ہے وہ تو اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ اس نے کس کو بخشنا ہے۔ اسی طرح یہ بھی ہے کہ ایسے حوادث کے مواقع پر اگر مقابلہ کیا جائے تو ہلاک ہونے والوں کی بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہوتی ہے جو خدا کو نہیں مانتے۔ مثلاً حضرت مسیح موعود نے کہا کہ میرے لئے نشان کے طور پر طاعون Plague کی بیماری آئے گی۔ اس Plague میں کیا ہوا؟ حضرت مسیح موعود نے اعلان کیا کہ یہ میرے نشان کے طور پر آئے گی اور اس میں کوئی احمدی جو صحیح حقیقی احمدی ہے اس کو یہ بیماری نہیں ہوگی اور یہ نشان ظاہر ہوا اور بہت سارے احمدیوں کو یہ بیماری ہوئی لیکن وہ اس بیماری سے فوت نہیں ہوئے جبکہ دوسرے فوت ہو رہے تھے۔ روزانہ گھروں میں جنازے اٹھ رہے تھے۔ کہیں اگر ایک آدھ احمدی فوت بھی ہوا تو کوئی ایسی بات نہیں تھی۔ اسی طرح جنگیں ہیں۔ آنحضرت ﷺ کو جنگوں کا نشان دیا گیا۔ کافروں سے جنگ ہوئی۔ مثلاً بدر کی جنگ میں تین سو مسلمان تھے اور دوسری طرف ہزار کافر تھے اور اسلحہ سے لیس تھے۔ کافروں کے ستر آدمی مارے گئے۔ مسلمان بھی اس میں چودہ شہید ہوئے۔ احد کی جنگ ہوئی تو پہلے مسلمان جیت رہے تھے پھر نقصان ہوا بہت سارے مسلمان شہید ہوئے لیکن آخری نتیجہ کیا ہوا؟ جب فتح مکہ ہوئی تو مسلمان ہی جیت گئے۔ تو یہ دیکھنا چاہئے کہ کسی بھی چیز کا آخری نتیجہ کیا نکلتا ہے اور اگر تمہیں بعد کی زندگی پہ یقین ہے تو ہم اس بات پہ قائم ہیں کہ اگر کوئی حادثہ کی موت ہوتی بھی ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ وہ بھی شہید کی موت ہوتی ہے۔ تو اگلے جہان میں اللہ تعالیٰ اس کی جزاء دیتا ہے۔ باقی جو لا آف نیچر ہے تو وہ ہر ایک کے لئے ایک طرح کا ہے۔ لیکن اگر کوئی دعا کر رہا ہے تو اس کے بچنے کے امکان زیادہ ہیں جو نہیں کر رہا اس کے مرنے کے امکان زیادہ ہیں اور اگر کوئی کسی وجہ سے مر بھی جاتا ہے تو اس کو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میں اچھی جزاء دیتا ہوں۔ یہ تو تم اسی کو ہی سمجھا سکتی ہو جو اگلے جہاں کو مانتا ہے۔ تم کہنا کہ پھر جب ہم اگلے جہاں جائیں گے تو وہاں ہم ملیں گے، وہاں پھر بتائیں گے کہ کیا ہوتا ہے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ آپ کو قرآن کریم کی کون سی سورۃ سب سے زیادہ پسند ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

قرآن کریم تو سارا ہی پسند ہونا چاہئے۔ حضرت عائشہؓ سے کسی نے پوچھا کہ آنحضرت ﷺ کے اخلاق کیسے تھے۔ تو آپ نے جواب دیا تھا کہ کیا تم نے قرآن کریم نہیں پڑھا۔ وہی بس آنحضرت ﷺ کے اخلاق تھے۔ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور ہر چیز اس کی بابرکت ہے۔ اس لئے یہ کہنا کہ یہ پسند ہے اور یہ نہیں، تو ناپسند والی تو بات ہی کوئی نہیں۔ لیکن کچھ مضامین ہیں جو بار بار سامنے آتے ہیں۔ اس لئے ان کو دہرایا جاتا ہے اور وہ فائدہ مند ہوتے ہیں۔ جماعت کے لئے بھی اور حالات کے لئے بھی۔ اس لئے میں بعض منتخبہ سورتیں پڑھتا ہوں۔ تاکہ ان کے مضمون جو ہیں وہ سامنے آتے رہیں۔ کبھی کسی کو غور کرنے کا موقع مل جائے گا تو وہ کرلے گا۔ باقی ہر چیز کی ایک Top کی صورت ہوتی ہے۔ جس طرح آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ آیت الکرسی جو ہے یہ سورۃ البقرہ کی انتہا ہے۔ پھر اسی طرح آخری تین آیتوں کے بارہ میں ہے کہ یہ بھی نجات کے لئے ہیں۔ اسی طرح بہت ساری سورتیں ہیں جیسے سورۃ الاخلاص میں اگر اللہ الصمد کا صحیح مطلب پتہ چل جائے تو یہ ہی اس کی بہت بڑی بات ہے۔ احد سے تو بڑی چیز الصمد ہے۔ اس لئے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ غنی ہے اور غنی کا مطلب یہ ہے کہ موت نہیں آئے گی۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے اور وہ کبھی ختم ہونے والا نہیں۔ تو الصمد میں اتنے بڑے وسیع معنی ہیں اور جو ہمیشہ رہنے والا ہے کبھی ہلاک نہیں ہونا اور ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اسی کی پناہ میں آؤ اور اسی کے پاس جاؤ۔ وہ احد بھی ہے نہ وہ کسی کا باپ ہے نہ بیٹا۔ اس لئے رشتہ داری والی بات کوئی نہیں ہے۔ اللہ سے صحیح لو لگاؤ۔ اس کی پناہ تلاش کرو۔ تو نجات ہے۔ ہر سورۃ میں کوئی نہ کوئی ایک آیت اس کی انتہا ہوتی ہے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ ناصرات کے لئے قرآن کے علاوہ کون سی کتاب سب سے Important ہے جو دین کے بارہ میں پڑھنی چاہئے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کیا تم نے اپنا سلیبس ناصرات کا پڑھ لیا ہے؟ ناصرات کا سارا سلیبس پڑھو۔ اس کے بعد چھوٹی چھوٹی آسان سی کتابیں پڑھو۔ تم نے خوابوں کے بارہ میں سوال کیا تھا تو اردو پڑھنی آتی ہے؟ حقیقۃ الوحی کے پہلے 50 صفحے پڑھ لو تو تمہیں خوابوں کی حقیقت سمجھ لگ جائے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ

مقصود کائنات

میں آپؐ سے کہتا ہوں کہ اے حضرت لولاکؐ
ہوتے نہ اگر آپؐ تو بنتے نہ یہ افلاک

جو آپؐ کی خاطر ہے بنا آپؐ کی شے ہے
میرا تو نہیں کچھ بھی یہ ہیں آپ کے املاک

(کلام محمود)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

یہ کلاس سات بجکر دس منٹ پر ختم ہوئی۔

مسل نمبر 120773 میں مسعود احمد

ولد چوہدری خیر دین قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 39D.B ضلع و ملک خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) مکان ترکہ والدین 7 مرلہ (2) زرعی زمین 20 کنال (3) پلاٹ 8 مرلہ اس وقت مجھے مبلغ 60 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ العبد۔ مسعود احمد گواہ شد نمبر 1۔ سید عطاء الحی قمر ولد سید عبدالمالک گواہ شد نمبر 2۔ جمال الدین مبارک ولد چوہدری خیر دین

مسل نمبر 120774 میں تنویر احمد

ولد عبدالوحید قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ظفر علی ضلع و ملک چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد گواہ شد نمبر 1۔ شہزاد احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ عبدالرؤف ولد چوہدری ظفر علی

مسل نمبر 120775 میں احمد دین سجاد

ولد محمد عارب خان قوم بلوچ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب ضلع و ملک نواب شاہ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) موٹر سائیکل یونیق 23 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد دین سجاد گواہ شد نمبر 1۔ اعجاز احمد ولد محمد اکرم گواہ شد نمبر 2۔ افتخار احمد ولد محمد قاسم

مسل نمبر 120776 میں سویرا کوکب

بنت رزاق احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھدرا ڈاکخانہ گڈھو کلاں تحصیل پھالیہ ضلع و ملک منڈی بہاؤ الدین، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سویرا کوکب گواہ شد نمبر 1۔ سجیل احمد ولد رزاق احمد گواہ شد نمبر 2۔ رزاق احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 120777 میں سجیل احمد

ولد رزاق احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھدرا ڈاکخانہ گڈھو کلاں تحصیل پھالیہ ضلع و ملک منڈی بہاؤ الدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجیل احمد گواہ شد نمبر 1۔ رزاق احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ رانا لقمان احمد ولد رانا منظور احمد

مسل نمبر 120778 میں بشارت احمد

ولد سردار خان قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 141 مراد چشتیاں ضلع و ملک بہاولپور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 50 کنال 62 لاکھ 50 ہزار روپے (2) مکان 4 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مبلغ 24 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد گواہ شد نمبر 1۔ خلیل احمد ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2۔ اشفاق احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 120779 میں بشریٰ بیگم

زوجہ بشارت احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 141 مراد ضلع و ملک بہاولنگر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) جیولری 2 تولہ (3) حق مہر 1500 روپے اس وقت مجھے مبلغ...... ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1۔ خلیل احمد ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2۔ اشفاق احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 120780 میں سید سلمان احمد گیلانی

ولد سید محمد احمد گیلانی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال ضلع و ملک ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید سلمان احمد گیلانی گواہ شد نمبر 1۔ انوار احمد ولد گلزار احمد گواہ شد نمبر 2۔ عدنان احمد ظفر ولد سلطان احمد ظفر

مسل نمبر 120781 میں سعدیہ ارشد

بنت محمد ارشد قوم وینس پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کجر فاروق آباد ضلع و ملک شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سعدیہ ارشد گواہ شد نمبر 1۔ ضیاء اللہ منگلا ولد محمد یوسف منگلا گواہ شد نمبر 2۔ محمد ارشد وینس ولد ولی محمد

مسل نمبر 120782 میں راحیلہ نایاب

بنت ظفر احمد شاکر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک فیروز والا ضلع و ملک شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ راحیلہ نایاب گواہ شد نمبر 1۔ اظہر حمید طارق ولد عبدالحمید طارق گواہ شد نمبر 2۔ دانش ظفر ولد ظفر احمد شاکر

مسل نمبر 120783 میں محمد عرفان احمد

ولد محمد ہارون قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 194R.B ضلع و ملک فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1۔ نعیم اللہ ولد سیف علی گواہ شد نمبر 2۔ نیر الاسلام ولد محمد حنیف قمر

مسل نمبر 120784 میں شہناز بیگم

زوجہ ملک مسعود احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/20 دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ 10 ہزار روپے (2) جیولری 5 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شہناز بیگم گواہ شد نمبر 1۔ شریف احمد علوی ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2۔ ملک مسعود احمد ولد عبدالمالک

مسل نمبر 120785 میں عبدالرؤف بٹ

ولد عبدالسبحان بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) موٹر سائیکل ہنڈا 40 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 28 ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرؤف بٹ گواہ شد نمبر 1۔ محمود احمد طارق ولد چوہدری عبدالکریم گواہ شد نمبر 2۔ خالد مہار ولد محمد عبداللہ مہار

مسل نمبر 120786 میں شائستہ مقصود

زوجہ مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/17 دارالیمن شرقی حمد ربوہ

ضلع وملک چنیوٹ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)حق مہر 45ہزارروپے(2) پلاٹ 5 مرلہ 3 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شائستہ مقصود گواہ شد نمبر1۔ مقصود احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2۔ محمد انصر ولد محمد ارشد

مسل نمبر 120787 میں امۃ القیوم

زوجہ عبدالحمید قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 18500 روپے (2) مکان ترکہ خاوند 1/8 حصہ 1 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ القیوم گواہ شد نمبر1۔ افضل جاوید ولد اشرف نیاز گواہ شد نمبر2۔ وسیم احمد گجر ولد عبدالحمید گجر

مسل نمبر 120788 میں منظور حسین

ولد سلطان احمد قوم کھوکھر پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جانور 2 عدد مالیتی 1 لاکھ 30 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 7 ہزار روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور حسین گواہ شد نمبر1۔ مظفر احمد ولد عبدالخالق گواہ شد نمبر2۔ لیاقت علی طاہر ولد مبارک علی

مسل نمبر 120789 میں فضل قادر

ولد غلام قادر قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل قادر گواہ شد نمبر1۔ مظفر احمد ولد عبدالخالق گواہ شد نمبر2۔ رشید احمد ولد محمد علی باجوہ

مسل نمبر 120790 میں عبدالحمید

ولد بشیر احمد قوم بلوچ پیشہ خادم مسجد عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 3.5 مرلہ 2 لاکھ 50 ہزار روپے (2) زرعی زمین 2 ایکڑ اس وقت مجھے مبلغ 3500 روپے ماہوار بصورت مسجد خادم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحمید گواہ شد نمبر1۔ مظفر احمد ولد عبدالخالق گواہ شد نمبر2۔ رشید احمد باجوہ ولد محمد علی باجوہ

مسل نمبر 120791 میں عمیر احمد

ولد علی احمد قوم جٹ پیشہ......عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مولوی عبدالسلام عمر ضلع و ملک نوشہرو فیروز پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر احمد گواہ شد نمبر1۔ طیب احمد ناز ولد محمد ایوب گواہ شد نمبر2۔ اکرم اللہ بھٹی ولد برکت علی بھٹی

مسل نمبر 120792 میں پروین اختر

زوجہ عبداللطیف مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ پروین اختر گواہ شد نمبر1۔ عمران احمد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر2۔ عبدالرشید ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 120793 میں بلقیس بانو

زوجہ عبدالرؤف قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بلقیس بانو گواہ شد نمبر1۔ محمود احمد طارق ولد چوہدری عبدالکریم گواہ شد نمبر2۔ عفت اللہ خالد ولد محمد عبداللہ مہار

مسل نمبر 120794 میں زاہدہ ثمینہ

زوجہ بشارت اللہ قوم راجپوت پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 520 ملی گرام 1900 روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ زاہدہ ثمینہ گواہ شد نمبر1۔ نعمت اللہ ولد بشارت اللہ گواہ شد نمبر2۔ بشارت اللہ ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 120795 میں طاہرہ پروین

زوجہ محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 54/56 ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) کیش نقد رقم 50 ہزار روپے (2) حق مہر 5 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ طاہرہ پروین گواہ شد نمبر1۔ محمد سلیم ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر2۔ محمد اکرم ولد محمد سلیم

مسل نمبر 120796 میں ملک ظہیر الدین

ولد ملک ظہور الدین خان قوم...... پیشہ......عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 35/1 باب الابواب غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک ظہیر الدین گواہ شد نمبر1۔ سلطان احمد خان ولد چوہدری محبّ الرحمٰن گواہ شد نمبر2۔ ملک وجیح الدین خان ولد ملک ظہیر الدین خان

مسل نمبر 120797 میں آسیہ عرفان

زوجہ۔ عرفان احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیدوالا ضلع و ملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) 1/2 تولہ جیولری (حق مہر) 23500 روپے (2) بکری 7 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ آسیہ عرفان گواہ شد نمبر1۔ عرفان احمد ولد عبدالمناف گواہ شد نمبر2۔ عبدالوہاب ولد عبدالمناف

مسل نمبر 120798 میں شہناز اختر

زوجہ طاہر احمد قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چارہ پکی شیر گڑھ ضلع و ملک لیہ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شہناز اختر گواہ شد نمبر1۔ طاہر احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر2۔ غلام رسول ولد غلام علی

مسل نمبر 120799 میں لئیق احمد

ولد محمد اشرف قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 2 دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لئیق احمد گواہ شد نمبر1۔ تنویر احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر2۔

نعمان احمد ریحان ولد بشارت احمد ریحان

مسل نمبر 120800 میں نسرین مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم رندھ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5 دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 1/2 تولہ (2) سلائی مشین اس وقت مجھے مبلغ 700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔نسرین مبشر گواہ شد نمبر 1۔ مبشر احمد رند ولد احمد بخش رند گواہ شد نمبر 2 ۔امۃ المصور ولد مبشر احمد رند

مسل نمبر 120801 میں نوشین

بنت مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/1 فیکٹری ایریا سلام ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔نوشین گواہ شد نمبر 1 ۔ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خان گواہ شد نمبر 2۔ مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 120802 میں ماریہ شاہین

بنت مشتاق احمد قوم سندھو جٹ پیشہ بیوٹی پارلر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/41 فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت بیوٹی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ماریہ نوشین گواہ شد نمبر 1۔ مشتاق احمد ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2۔ مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 120803 میں نصرت جہاں

زوجہ عبدالسلام قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/40 فیکٹری ایریا سلام ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 30 ہزار روپے (2) جیولری 2 تولہ مالیتی 90 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 ۔ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خان گواہ شد نمبر 2۔ مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 120804 میں سمیرا یاسمین

زوجہ سرفراز علی طاہر قوم چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) پلاٹ 5 مالہ مالیتی 2 لاکھ روپے واقع نصرت کالونی (2) جیولری 1 تولہ مالیتی 46 ہزار روپے (3) حق مہر 15 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ سمیرا یاسمین گواہ شد نمبر 1 ۔سرفراز علی طاہر ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2۔ محمد یوسف ولد سلطان احمد

مسل نمبر 120805 میں جنید سعید

ولد سعید احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/33 فیکٹری ایریا سلام ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/ اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔جنید سعید گواہ شد نمبر 1۔ سرفراز علی طاہر ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2۔ مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 120806 میں فاطمہ احمد

زوجہ احمد سفیر کاشف قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وڑائچ ٹاؤن فیکٹری ایریا سلام ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 13 تولہ مالیتی 6 لاکھ روپے (2) حق مہر 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔فاطمہ احمد گواہ شد نمبر 1 ۔احمد سفیر کاشف ولد محمد رفیق جنجوعہ گواہ شد نمبر 2۔ سہیل رضا جنجوعہ ولد رفیق

مسل نمبر 120807 میں محمد یٰسین عادل

ولد حکیم محمد الدین قوم کھوکھر پیشہ...... عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/7 دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5/ اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) بینک بیلنس 3 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد یٰسین عادل گواہ شد نمبر 1۔ ضمیر احمد ندیم ولد امیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ ممتاز احمد ولد محمد حیات

مسل نمبر 120808 میں یاسمین حلیم

زوجہ حلیم احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ 6 ہزار روپے (2) جیولری 6.770 گرام مالیتی 23 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔یاسمین حلیم گواہ شد نمبر 1 ۔احسان احمد طاہر ولد حلیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ عمران احمد طاہر ولد حلیم احمد طاہر

مسل نمبر 120809 میں رانا ارسلان احمد

ولد رانا اعجاز محمود قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/10 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔رانا ارسلان احمد گواہ شد نمبر 1 ۔عتیق احمد ولد حبیب الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عبدالواحد ولد رشید احمد

مسل نمبر 120810 میں محمود احمد

ولد غفور احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 19/20 دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/ اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان ترکہ والد 10 مرلہ 20 لاکھ روپے واقع دارالنصر شرقی محمود ربوہ (2) زرعی زمین 5 کنال مالیتی 10 لاکھ روپے واقع قلعہ کالر والا اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار روپے ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمود احمد گواہ شد نمبر 1۔ خلیل احمد جنجوعہ ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ محمد سعید طارق ولد میاں خوشی محمد

مسل نمبر 120811 میں صفیہ بیگم

زوجہ برکت اللہ بھٹی قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/20 دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 1.25 تولہ مالیتی 62300 روپے (2) مکان ترکہ خاوند 3.25 مرلہ 8 لاکھ روپے دارالنصر شرقی ربوہ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1۔ محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ بھٹی گواہ شد نمبر 2۔ عطاء النصیر ولد برکت اللہ بھٹی

مسل نمبر 120812 میں عابدہ پروین

زوجہ عبدالحفیظ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/1 دارالفضل غربی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 4 ہزار روپے (2) جیولری 1 تولہ مالیتی 45 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔عابدہ پروین گواہ شد نمبر 1۔ ظفر اللہ رشید ولد چوہدری محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2۔ رضوان احمد ولد عبدالحفیظ

مسل نمبر 120813 میں ثناء مقبول

بنت مقبول احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31/ اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ثناء مقبول گواہ شد نمبر 1۔ مظفر احمد باجوہ ولد مقبول احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2۔ مقبول احمد باجوہ ولد ثناء اللہ باجوہ

مسل نمبر 120814 میں مبشر احمد

ولد عبدالمنان قوم ...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالانوار ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 10 مرلہ 10 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد گواہ شد نمبر 1۔ نصیر الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین گواہ شد نمبر 2۔ دانیال یحییٰ ولد مبشر احمد

مسل نمبر 120815 میں صبیح الرحمٰن

ولد حبیب الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وزیر آباد ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صبیح الرحمٰن گواہ شد نمبر 1۔ افتخار احمد ولد نثار احمد گواہ شد نمبر 2۔ عتیق الرحمٰن ولد حبیب الرحمٰن

مسل نمبر 120816 میں فرید احمد بٹ

ولد محمد رفیق بٹ قوم بٹ پیشہ تجارت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/14 گولبازار ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) سرمایہ دکان کولڈ ڈرنک 60 ہزار روپے (2) کیش 20 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرید احمد بٹ گواہ شد نمبر 1۔ منظور احمد ولد بسیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ عباس احمد نظام ولد محمد احمد نظام

مسل نمبر 120817 میں فضل احمد کاہلوں

ولد نثار احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 66 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1۔ جمیل احمد پال ولد فیروز دین پال گواہ شد نمبر 2۔ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 120818 میں عبدالعلی

ولد محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 97 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالعلی گواہ شد نمبر 1۔ جمیل احمد پال ولد فیروز الدین گواہ شد نمبر 2۔ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 120819 میں چوہدری طاہر احمد

ولد چوہدری تنویر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 78 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری طاہر احمد گواہ شد نمبر 1۔ چوہدری تنویر احمد ولد چوہدری محمد اسلم ناصر گواہ شد نمبر 2۔ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 120820 میں محمد سلیم

ولد محمد اسماعیل قوم سیال پیشہ ریٹائرڈ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 97۔ ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6600 روپے ماہوار بصورت پنشن اور 6 ہزار روپے جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم گواہ شد نمبر 1۔ عبدالعلی ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2۔ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 120821 میں شاہدہ سلیم

زوجہ محمد سلیم قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 97۔ ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 1 تولہ (2) حق مہر وصول شدہ 10 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شاہدہ سلیم گواہ شد نمبر 1۔ عبدالعلی ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2۔ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 120822 میں حرا منیر

بنت منیر احمد قوم وینس پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ حرا منیر گواہ شد نمبر 1۔ منیر احمد ولد مبارک علی گواہ شد نمبر 2۔ غلام عباس ولد خورشید احمد

مسل نمبر 120823 میں تنزیلہ احمد

بنت خلیل احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی طاہر آباد شرقی بوہ پاکستان ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ تنزیلہ احمد گواہ شد نمبر 1۔ حافظ مبارک احمد ولد اللہ دتہ گواہ شد نمبر 2۔ سلیم احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 120824 میں نبیلہ احمد

بنت خلیل احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی طاہر آباد شرقی بوہ پاکستان ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نبیلہ احمد گواہ شد نمبر 1۔ حافظ مبارک احمد ولد اللہ دتہ گواہ شد نمبر 2۔ سلیم احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 120825 میں شفقت پروین

زوجہ منظور احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/11 دارالصدر غربی قمر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) نقد رقم 4 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 40 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شفقت پروین گواہ شد نمبر 1۔ عبدالستار بدر ولد میاں بدر الدین گواہ شد نمبر 2۔ محمد اکرم خالد ولد محمد طفیل

مسل نمبر 120826 میں سلطان احمد

ولد تاج دین قوم چدھڑ پیشہ...... عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) بینک بیلنس 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد گواہ شد نمبر 1۔ مجید احمد چیمہ ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2۔ طارق غنی بھٹی ولد عبدالغنی

مسل نمبر 120827 میں ثاقب نصیر

ولد نصیر احمد انور قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/16 دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب نصیر گواہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سالانہ تقریب تقسیم انعامات

2014-15ء

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 26/ اکتوبر 2015ء کو رات پونے 8 بجے ایوان محمود میں اپنی سالانہ تقریب تقسیم انعامات 2014-15ء منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم سہیل مبارک احمد شرما صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے جس میں زعماء حلقہ جات، بلاک لیڈران اور مرکزی اور مقامی مجلس عاملہ کے اراکین شامل تھے۔ تلاوت قرآن کریم، عہد خدام الاحمدیہ اور نظم کے بعد مکرم طاہر احمد آصف صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے سالانہ کارگزاری رپورٹ پیش کی۔

ربوہ کے حلقہ جات میں 115 صحبت صالحین کی مجالس اور بلاکس کی سطح پر 73 تعلیمی و تربیتی سیمینارز کا انعقاد کیا گیا۔ تقریباً 337 خدام کو وصیت کے نظام میں شامل کیا گیا۔ 70 حلقہ جات میں سہ روزہ تربیتی پروگرامز کروائے گئے۔ ربوہ بھر کے حلقہ جات میں مورخہ 5 ستمبر 2015ء کو بیک وقت جلسہ ہائے خلافت منعقد کروائے گئے۔ دو مرتبہ علمی مقابلہ جات کا انعقاد کیا گیا۔ جن میں 218 خدام نے حصہ لیا۔ 70 حلقہ جات میں تعلیم القرآن کلاسز جاری ہیں جن میں 2 ہزار 581 سے زائد خدام شامل ہوتے رہے۔ بلاک وائز خطبات امام کوئز پروگرام منعقد کروایا گیا۔ 218 جلسہ ہائے سیرۃ النبی ﷺ کا انعقاد کروایا گیا۔ دوران سال مقامی ربوہ کو 8 پھل حاصل کرنے کی توفیق ملی۔ کل 3 ہزار 895 وقار عمل ہوئے۔ مورخہ 12 دسمبر 2014ء کو مثالی وقار عمل کروایا گیا۔ 460 مستحق طلباء میں 9 لاکھ 50 ہزار روپے مالیت کی کتب، جبکہ 2 لاکھ 10 ہزار روپے مالیت کی کاپیاں 4200 مستحق طلباء کو دی گئیں اور 21 مستحق طلباء کو 14 ہزار 700 روپے مالیت کے یونیفارمز لے کر دیئے گئے۔ 60 حلقہ جات میں فری کوچنگ کلاس جاری رہی جن سے 270 کے قریب طلباء استفادہ کرتے رہے۔ دوران سال 4 ہزار 330 خدام نے عطیہ خون دیا۔ 545 میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا اور 23 ہزار 723 مریضان کا علاج کیا گیا اور 2 لاکھ 71 ہزار 765 روپے مالیت کی ادویات دی گئیں۔ اس کے علاوہ عیدالفطر کے موقع پر مستحقین کے گھروں میں پہنچ کر راشن اور تحائف تقسیم کئے گئے۔ 119 خدام کو عطیہ چشم کی تحریک میں شمولیت کی توفیق ملی۔ نیز سردیوں میں گرم کپڑے اور سوئٹرز بھی تقسیم کئے گئے۔

رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے بہترین سالانہ کارکردگی کی بنیاد پر اعزاز پانے والے حلقہ جات اور خدام میں انعامات تقسیم کئے اور نصائح کیں۔ دوران سال کارکردگی کے لحاظ سے حلقہ جات میں اول دارالرحمت غربی، دوم دارالیمن وسطی سلام اور سوم فیکٹری ایریا احمد رہے۔ ترانہ خلافت اور اجتماعی دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ پھر تمام حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

درخواست دعا

مکرم ملک سعید احمد رشید صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ رحم میں ٹیومر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ 5 نومبر 2015ء کو فضل عمر ہسپتال میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل وکرم سے آپریشن کامیاب ہو اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے اور صحت و شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم طاہر عباس صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نانا جان مکرم صوفی نذیر احمد صاحب ولد مکرم چوہدری اللہ رکھا صاحب کاہلوں ساکن 433 ج۔ب دھیرو کی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ 20/ اکتوبر 2015ء کو قریباً 80 برس کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ مورخہ 22/ اکتوبر کو بعد نماز ظہر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم رانا نیر احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے دعا کروائی۔ مرحوم مخلص اور فدائی احمدی، صوم وصلوٰۃ کے پابند اور غرباء کا خیال رکھنے والے تھے۔ آپ نے 4 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نصر احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چچا مکرم عبدالبصیر بھٹی صاحب امیر حلقہ ویزبادن جرمنی کی خوش دامن محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ آف گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ مورخہ 8/ اکتوبر 2015ء کو 76 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 10/ اکتوبر کو بعد نماز فجر بیت المہدی ربوہ میں محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی۔ جنازہ کو تدفین کیلئے گاؤں گرمولہ ورکاں لے جایا گیا۔ جہاں بعد نماز عصر مکرم فضل احمد صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ آپ نہایت خوش اخلاق اور ایک صابر خاتون تھیں۔ باقاعدگی سے نماز تہجد کا التزام کرنے والی اور صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ غرباء اور مساکین کا بہت خیال رکھنے والی خاتون تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح فرینکفرٹ جرمنی میں مورخہ 18/ اکتوبر 2015ء کو درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم ڈاکٹر عبدالغنی قیصر صاحب

مکرم ڈاکٹر عبدالغنی قیصر صاحب جماعت Mannheim، 13/ اکتوبر 2015ء کو انتڑیوں کے کینسر کی بیماری کے نتیجہ میں 57 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم 1989ء میں اپنی اہلیہ کے ساتھ جرمنی آئے تھے۔ پاکستان میں بطور ڈاکٹر کبھی امیر اور غریب مریضوں میں امتیاز نہیں کیا بلکہ بسااوقات غریب مریضوں کا مفت علاج کیا کرتے تھے۔ مرحوم نے اپنی بیماری کا عرصہ نہایت صبر کے ساتھ گزارا اور اس دوران بھی اپنی پنجوقتہ نمازوں کے علاوہ تہجد بھی ادا کیا کرتے تھے۔ مرحوم کا خلافت کے ساتھ پیار اور اخلاص کا تعلق تھا۔ ان کے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں بعمر 22 اور 20 سال شامل ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم محمد ناصر صاحب

مکرم محمد ناصر صاحب معلم سلسلہ احمد آباد صوبہ گجرات انڈیا مورخہ 5/ اکتوبر 2015ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے 39 سال کی عمر میں گورنمنٹ ہسپتال احمد آباد میں وفات پا گئے۔ آپ کا جماعت احمدیہ کرڈاپلی ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ سے تھا۔ آپ نے اگست 2001ء میں زندگی وقف کی اور جامعۃ المبشرین قادیان میں داخلہ لیا اور 2004ء میں معلم کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد صوبہ گجرات کی مختلف جماعتوں میں گیارہ سال تک خدمت بجالاتے رہے۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند، نہایت فرمانبردار اور دل لگا کر سلسلہ کی خدمت کرنے والے نوجوان تھے۔ جب بھی کوئی کام سپرد کیا جاتا فوری اس کی تعمیل کرتے تھے اور باوجود علیل ہونے کے کبھی بھی کسی خدمت سے منہ نہیں موڑا۔ سادہ مزاج، دوسروں کی عزت کا خیال رکھنے والے باوقار معلم تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں ضعیف والدہ کے علاوہ اہلیہ اور دو بیٹے دو یادگار چھوڑے ہیں۔ بڑے بیٹے کی عمر 10 سال ہے اور وہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔

مکرم شیخ سعید احمد صاحب

مکرم شیخ سعید احمد صاحب آف تخت ہزارہ حال جماعت ہاناؤ جرمنی مورخہ 27 ستمبر 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم حضرت شیخ پیر محمد صاحب رفیق آف تخت ہزارہ کے پوتے اور مکرم شیخ محمد رفیق صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ تخت ہزارہ کے بیٹے تھے۔ خلافت کی اطاعت اور وفاداری آپ کا شعار تھا۔ آپ واقفین زندگی مربیان اور جماعتی کارکنان کی بہت عزت کرتے اوران کی مہمان نوازی میں راحت اور خوشی محسوس کیا کرتے تھے۔ نماز باجماعت کے ساتھ خاص محبت تھی اور اپنے اہل وعیال کو بڑی تاکید اور تسلسل سے اس کی نصیحت کیا کرتے تھے۔ رشتہ داروں سے ہمیشہ حسن سلوک کرتے، بڑے غریب پرور اور مالی لین دین میں بہت صاف تھے۔ خودنمائی سے پرہیز کرنے والے اور بڑے منکسر المزاج نیک انسان تھے۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم منیر احمد منور صاحب اور ایک پوتا مکرم احمد کمال صاحب واقف زندگی ہیں اور مربیان سلسلہ کے طور پر خدمات بجالا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

10۔ نومبر 2015ء

12:15 am	درس ملفوظات
12:25 am	صومالی سروس
12:55 am	مرہم عیسیٰ
1:30 am	راہ ھدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2009ء
4:05 am	مشاعرہ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم۔ درس حدیث
5:50 am	الترتیل
6:20 am	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ
7:15 am	کڈز ٹائم
7:50am	سیرت حضرت مسیح موعود
8:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2009ء
9:20 am	طب وصحت
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس مجموعہ
11:40 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
12:30 pm	Pakistan Perspective
1:00 pm	آؤ اردو سیکھیں
1:30 pm	آسٹریلین سروس
2:00 pm	سوال وجواب
3:00pm	انڈونیشن سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6۔ نومبر 2015ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس مجموعہ
5:45 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	سپینش سروس
8:45 pm	آؤ اردو سیکھیں
9:15 pm	Pakistan In Perspective
10:00 pm	صدق سے میری طرف آؤ
10:40 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	گلشن وقف نو

11۔ نومبر 2015ء

12:00 am	نور مصطفوی ﷺ
12:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6۔ نومبر 2015 (عربی ترجمہ)
1:30 am	آؤ اردو سیکھیں
2:00 am	آسٹریلین سروس
2:30 am	Pakistan In Perspective
3:00 am	فیتھ میٹرز
4:00 am	سوال وجواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:25 am	درس مجموعہ
6:00 am	یسرنا القرآن
6:20 am	گلشن وقف نو
6:50 am	صدق سے میری طرف آؤ
7:15 am	آؤ اردو سیکھیں
8:05 am	سٹوری ٹائم
8:30 am	آسٹریلین سروس
9:15 am	نور مصطفویٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:25 am	الترتیل
12:00 pm	اجتماع خدام الاحمدیہ یو کے
2:00 pm	سوال وجواب 25۔ اکتوبر 1996
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 نومبر 2015ء (سواحیلی ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ۔ 18 دسمبر 2009ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل
8:45 pm	کڈز ٹائم
9:25 pm	فیتھ میٹرز
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	اجتماع خدام الاحمدیہ یو کے

12۔ نومبر 2015ء

1:15 am	فرنچ سروس
2:15 am	دینی وفقہی مسائل
2:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18۔ دسمبر 2009ء
3:55 am	انتخاب سخن
5:00 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:55 am	الترتیل
6:25 am	اجتماع خدام الاحمدیہ یو کے
8:25 am	دینی وفقہی مسائل
9:00 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	یسرنا القرآن
11:35 pm	حضور انور کا ملٹری ہیڈ کوارٹر جرمنی سے خطاب
12:50 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:55 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	جاپانی سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	درس ملفوظات
5:35 pm	یسرنا القرآن
5:55 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6۔ نومبر 2015ء (بنگلہ ترجمہ)
8:05 pm	آؤ اردو سیکھیں
8:25 pm	مسیح ہندوستان میں
9:00 pm	Persian Service
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں

ادرک

دنیا کے چند ممالک جو ادرک کی کاشت کے لئے مشہور ہیں وہ درج ذیل ہیں۔ بھارت، چین، جمیکا، شمالی اور مغربی افریقہ، نائیجیریا، سیرالیون، برازیل، جاپان اور انڈونیشیا، تاہم جمیکا کی ادرک اہل ذوق میں زیادہ پسند کی جاتی ہے۔

ادرک زیادہ گرمی برداشت نہیں کرسکتی لہٰذا اسے پھلوں کے باغات اور پیڑوں کے سائے میں کاشت کیا جاتا ہے۔ تیزابی اور کھاری زمین ادرک کی کاشت کے لئے موزوں نہیں سمجھی جاتی۔ مگر اس کی کاشت چکنی اور ریتلی زمین میں آسانی ہوسکتی ہے۔

ادرک اعصابی دردوں میں آرام دیتی ہے۔ اس کا رس شہد اور کالی مرچ کے ساتھ ملا کر کھانا کھانسی اور نزلے زکام میں مفید ہے۔ یہ بلغمی رطوبت دور کردیتی ہے۔ یہ قبض نہیں ہونے دیتی اور یادداشت کو بھی تقویت دیتی ہے۔ بادی اشیاء کھانے پر ادرک گیس پیدا نہیں کرتی۔

جوڑوں کے درد اور ورم کے مریض اگر دن میں دو چائے کے چمچ ادرک کا پاؤڈر کھالیں تو اس مرض سے بچ سکتے ہیں۔

ہمارے روایتی کھانوں میں پیاز اور لہسن کے ساتھ ساتھ ادرک کی بھی نمایاں اہمیت ہے جو ثقیل غذاؤں کو نرم، خستہ اور قابل ہضم بنادیتی ہے۔

یہ زنجبیل کے پودے کا تنا ہوتا ہے جس سے جنجر بریڈ بھی بنائی جاتی ہے۔

(ماہنامہ ڈالڈا ستمبر 2015ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔ نومبر

طلوع فجر	5:03
طلوع آفتاب	6:24
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:19

ارشد کمپوزنگ سنٹر
ارشد محمود
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ
0332-7077571,047-6212810
E-mail:arshadrabwah@gmail.com
شادی کارڈز ● وزٹنگ کارڈز ● کیش میمو ● انعامی شیلڈز
نیم پلیٹ ● فلیکس ● سکینگ کمپوزنگ انگلش، اردو، عربی، پنجابی

دائمی سردرد / دردشقیقہ کی مشہور دوا
مائیگرو پلس Migro Plus
نوٹ: بیرون ربوہ دوا بھجوانے کی سہولت موجود ہے۔
ہومیو پیتھک ڈاکٹر اعجاز احمد سندھو: 03339790901
مبارک ہومیو پیتھک کلینک
دارالرحمت وسطی ربوہ

عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں۔
کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں
چوک کچہری بازار، فیصل آباد
041-2642628
0300-8652239

رشید برادرز ٹینٹ سروس اینڈ پکوان سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ
پکی پکائی دیگوں اور آرڈر پر دیگوں کی تیاری کا مرکز
معیار اور وزن کی گارنٹی
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden SM4 5BQ
00442036094712

FR-10